REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۵۰/۱۵ ۱۹ صلح ۱۳۴۰ ہش ۱۹ جنوری ۱۹۶۱ء نمبر ۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۸ جنوری بوقت ۹½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو رات کچھ گھبراہٹ اور بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

سرحدی امور سے متعلق بین المملکتی معاہدے پر باضابطہ عمل درآمد

پچاسی ہزار ایکڑ رقبہ پاکستان کو اور ۳۵ ہزار ایکڑ کے قریب رقبہ ہندوستان کو ملا

لاہور ۱۸ جنوری۔ آج ویسٹ پاکستان رینجر کے عملہ نے مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کی سوا تین سو میل لمبی سرحد پر تقریباً پچاسی ہزار ایکڑ رقبہ پر باقاعدہ قبضہ کر لیا۔ جو جنوری ۱۹۶۰ء کے بین المملکتی سمجھوتہ کے تحت پاکستان کے حوالہ کیا گیا ہے۔ ان تقریباً ۸۵ ہزار ایکڑ میں سے زیادہ تر رقبہ فیروزپور امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع سے لیا گیا ہے۔ آج صبح تقریباً ساڑھے دس بجے رینجر کے مسلح جوانوں نے اس رقبہ پر باقاعدہ قبضہ کرنے کی کارروائی کی۔ اس وقت حکومت مغربی پاکستان کے چیف لینڈ کمشنر پیر احسن الدین اور ہندوستانی پنجاب کی حکومت کے فنانشل کمشنر مسٹر گیان سنگھ کاہلوں واہگہ کی سرحد پر موجود تھے۔

ہندوستانی پنجاب کے فنانشل کمشنر مسٹر گیان سنگھ نے اس موقعہ پر بتایا کہ بین المملکتی سرحدی سمجھوتہ کی تکمیل کی بنا پر امرت سر۔ فیروزپور اور گورداسپور کے اضلاع کے ۱۶۹۳ خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ تاہم انہیں متبادل زرعی اراضی دے دی گئی ہے۔ اور ان کی مستقل آبادکاری کے لئے انہیں قرضے دیئے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ یہ سارے خاندان ۱۶ جنوری کی شام تک متعلقہ رقبہ سے منتقل ہو گئے تھے۔

مسٹر گیان سنگھ نے کہا کہ آئندہ مغربی پاکستان کی سرحد کے بارے میں کسی تنازعہ کا کوئی امکان نہیں۔ کیونکہ مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کی تقریباً ۳۲۵ میل سرحد پر ۴ ہزار سے زائد ستون نصب کر دیئے گئے ہیں۔ اور اس طرح دونوں فریقوں کو اچھی طرح معلوم ہو گیا ہے۔ کہ ان کا علاقہ کونسا ہے۔ آپ نے یقین ظاہر کیا کہ آئندہ سرحدی تنازعہ کی بنا پر دونوں ملکوں کے مسلح سرحدی عملہ کے درمیان کوئی جھڑپ نہیں ہوگی۔ اور اس طرح ہم امن پسند ہمسایوں کی طرح زندگی بسر کریں گے ۔

تیسرا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

شیخ نسیم حسن صاحب صدر پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن افتتاح فرمائیں گے

ربوہ ۱۸ جنوری۔ تیسرا تعلیم الاسلام کالج آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ جو کل سے شروع ہو کر تین روز تک جاری رہے گا کی رسم افتتاح جناب شیخ نسیم حسن صاحب صدر پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن و سابق مشیر تعلیم ادا فرمائیں گے۔ یہ رسم ٹھیک نو بجے صبح بروز جمعرات کالج باسکٹ بال کورٹس میں منعقد کی جائے گی۔ شائقین حضرات سے درخواست ہے پونے ۹ بجے سے پہلے پہلے اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ٹیموں کا مارچ پاسٹ ہوگا۔ (نامہ نگار)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ صحت کے لئے

— دعا کی تحریک —

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) کی صحت کے متعلق آج صبح اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ضعف اور نقاہت میں تو اب کچھ کمی ہے۔ لیکن گردے کی تکلیف میں تا حال کوئی فرق محسوس نہیں ہو رہا۔

احباب جماعت التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین

پاکستانی ماہر سعودی عرب جائیں گے

راولپنڈی ۱۸ جنوری۔ سعودی عرب میں ٹڈی دل کے انسداد کی کارروائی کے لئے پاکستانی ماہروں کی ایک جماعت عنقریب وہاں جائے گی۔ پاکستان ۱۹۴۹ء سے ایسی جماعتیں سعودی عرب اور عمان بھیج رہا ہے ۔

بھارت نے سرحد پر فوجیں متعین کر دیں

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے کہا ہے کہ بھارت اور کمیونسٹ چین کی سرحد پر کئی جگہ فوجیں تعینات کر دی گئی ہیں۔ تاکہ چینی فوجیں پھر بھارتی علاقے میں داخل نہ ہو سکیں۔ مسٹر مینن نے تقریر کرتے ہوئے کہا اگر چین ہمالیہ کے علاقہ کو عبور کر گیا۔ تو اس سے ایک اور عالمگیر جنگ قبل از وقت چھڑ جائے گی۔ جس میں دوسری طاقتیں بھی الجھ جائیں گی۔ لیکن ایسا ہونا ممکن نہیں کیونکہ بھارت اور چین دونوں تصادم کو روکنا چاہتے ہیں

مکرم چوہدری اسداللہ خان صاحب کی طبیعت کے متعلق اطلاع

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ ہفتہ کے روز تھوڑی دیر کے لئے بلڈ پریشر کچھ زیادہ ہو گیا تھا لیکن یہ کیفیت جلد دور ہو گئی۔ احباب مکرم چوہدری صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جامعہ نصرت کی ایک طالبہ عربی میں اول رہی

یہ خبر جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ جامعہ نصرت ربوہ کی بی۔ اے کی طالبہ امۃ الرشید لطیف صاحبہ اس سال عربی کی تمام طالبات میں اول رہی ہیں اور انہوں نے کے بی محمد حسین مبارک علی گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ امتیازی کامیابی گزشتہ پانچ سال سے جامعہ نصرت ربوہ کو حاصل ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے

(پرنسپل جامعہ نصرت)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ جنوری ۶۱ء

خیرات

خاص طور پر بخیل طبع لوگوں کو چھوڑ کر خیرات بھی انسانی فطرت میں داخل ہے۔ حتی الوسع ہر انسان میں یہ مادہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے دوسرے ہم جنسوں کی مصیبت میں مدد کرے بلکہ یہ فطری جذبہ جانوروں تک جاتا ہے۔ کوئی نہایت ہی سنگدل انسان ہو سکتا ہے۔ جو ایک چڑیا کو بھی تکلیف میں دیکھ کر درد محسوس نہ کرتا ہو۔ البتہ یہ جذبہ مختلف انسانوں میں مختلف مقدار کے ساتھ ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو اتنے حساس ہوتے ہیں کہ وہ مثلاً گوشت خوری کو ہی ترک کر دیتے ہیں۔ اور اسکو بھی جانوروں پر ظلم سمجھتے ہیں۔ اسکے خلاف بعض سنگدل طبائع اپنے بچوں تک کو بھی کھا جاتے ہیں۔

ان دونوں انتہاؤں کے بین بین درجہ بدرجہ ہمدردی کا جذبہ انسانوں میں پایا جانا ایک حقیقت ہے۔ ایک مہذب انسان میں بعض دفعہ یہ بہت نازک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اکثر شاعرانہ مزاج لوگ اس امر میں خاص طور پر حساس واقع ہوتے ہیں۔ چنانچہ امیر مینائی فرماتے ہیں ؎

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

خیر یہ تو خاص صورتیں ہیں عام طور پر ایک مہذب انسان میں معتدل جذبۂ ہمدردی کا پایا جانا لازمی چیز ہے ورنہ وہ انسانیت سے ہی باہر سمجھا جائے گا۔ تمام مذاہب میں ہمدردی بنی نوع انسان کے علاوہ جانوروں کے ساتھ بھی ہمدردانہ سلوک پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں انفاق پر اسی لحاظ سے بڑا زور دیا گیا ہے کیونکہ ہمدردی کی ٹھوس صورت انفاق ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں قیام صلوٰۃ کے ساتھ انفاق کو بھی بنیادی نیکی بیان کیا گیا ہے۔

یقیمون الصلوٰۃ ومما
رزقناھم ینفقون۔

یعنی متقی لوگ وہ ہیں جو صلوٰۃ قائم کرتے اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس کو خرچ کرتے ہیں۔ چنانچہ اسلام میں بہت سے ایسے ہوئے ہیں جنہوں نے اس پر پورا پورا عمل کیا ہے۔ خود آنحضرت صلعم کا نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ آپ جو کچھ آپ کے پاس آتا اسی دن تمام کا تمام ضرورت مندوں پر صرف کر دیتے حتی کو اپنی ذات کے لئے بھی کچھ نہ رکھتے۔ آپ کے صحابہ کرامؓ نے بھی یہی نمونہ دکھایا۔ غریب ہوں یا امیر سب غرباء کے لئے خرچ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ نہ کھاتے بلکہ مہمان کو کھلا دیتے۔ سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے اپنا تمام تجارتی قافلہ بیت المال میں داخل کر دیا۔ عام سخاوت کا اکثر یہ حال تھا کہ لینے والا نہیں ملتا تھا۔

اس طرح انسانی رجحانات ہمدردی پر اسلام نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا تھا۔ جہاں جہاں دنیا میں اسلام غالب رہا ہے یہ حالت رہی ہے کہ ہر شہر ہر قصبہ میں عام لنگر اور سرائیں جاری رہتی تھیں۔ کوئی انسان ننگا بھوکا نہیں رہتا تھا۔ آج بھی مسلمان تنگدل نہیں ہے۔ اس غربت میں بھی اس کی سخاوت بے پناہ ہے۔ البتہ آج اس کا انفاق زمانے کے حالات کے مطابق منظم نہ ہونے کی وجہ سے وہ نتائج پیدا نہیں کر رہا۔ جو اسلام کے پیش نظر تھے۔ آج بھی مسلمان لاکھوں کروڑوں روپیہ زکوٰۃ اور دوسرے صدقات کی صورت میں دے رہے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ زمانہ کے مطابق تنظیم نہ ہونے کی وجہ سے ان کا انفاق اکثر ضائع جا رہا ہے اور غیر مستحق لوگ اس سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ آج جس طرح انسان کے باقی کام ایک نظام کے ساتھ زیادہ موثر ہوتے ہیں اسی طرح ضروری ہے کہ خیرات کو بھی منظم کیا جائے۔ تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ ملک وقوم اور افراد کو فائدہ پہنچ سکے یورپ والوں نے یہی کیا ہے۔ عام منگتے وہاں بھی ہوتے ہیں اور انفرادی گداگری کسی نہ کسی حد تک وہاں بھی موجود ہے لیکن ہمارے ملکوں میں تو یہ ایک بہت بڑی زحمت بن چکی ہے۔ غیر مستحق لوگ طرح طرح کے سوانگ بھر کر ہمارے خیراتی جذبہ سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مستحق بچارے محروم رہ جاتے ہیں۔

یورپ میں خیرات کا اکثر حصہ نہایت منظم طور پر صرف ہوتا ہے اور مستحقین کے علاوہ بہت سے عوامی کام مثلاً تعلیم مذہبی مشن وغیرہ اسی روپیہ کے بل پر نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں۔ ابھی حال میں ایک مضمون اسی موضوع پر شائع ہوا ہے جس میں صرف برطانیہ کی خیرات کا ذکر ہے کہ کس طرح روپیہ جمع کیا جاتا ہے اور کس طرح اسکو خرچ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس مضمون میں بتایا گیا ہے۔ کہ پچھلے سال برطانیہ میں بارہ کروڑ پونڈ خیرات کا جمع کیا گیا۔ اس میں سے افراد نے تقریباً دس کروڑ دیا باقی روپیہ کا بڑا حصہ بڑی بڑی فرموں اور کارخانوں نے مہیا کیا۔ تقریباً ایک کروڑ پینسٹھ لاکھ پونڈ خیراتی روپیہ پر نفع کے طور پر حاصل ہوا۔ یہ روپیہ کہاں خرچ ہوا؟ مضمون میں بتایا گیا ہے کہ ۱/۳ حصہ تعلیم میں خرچ کیا گیا۔ ۱/۳ حصہ سے زیادہ روپیہ ناداروں اور بیماروں کے اخراجات پر صرف ہوا اور تقریباً ۱/۴ حصہ گرجوں پر خرچ کیا گیا۔

مضمون نگار بیان کرتے ہیں کہ یہ بات غلط ہے کہ اب لوگ زیادہ خیرات نہیں کرتے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ گذشتہ ۲۵ سال کے دوران میں انفرادی خیرات کی فی کس آمدنی پہلے سے دوگنی ہو گئی ہے۔ اکثر کاروباری فرمیں بہت سا روپیہ خیرات میں دیتی ہیں جو زیادہ تر تعلیم پر صرف ہوتا ہے۔ تعلیم پر جتنا روپیہ صرف ہوتا ہے اس کا ۱/۱۰ حصہ خیرات سے حاصل ہوتا ہے۔ باقی حکومت خرچ کرتی ہے۔ فرمیں مختلف اغراض سے روپیہ دیتی ہیں۔ بعض فرموں کا روپیہ انکے کارندوں پر ہی صرف ہوتا ہے لیکن بعض فرمیں اسلئے روپیہ دیتی ہیں کہ تعلیم زیادہ ہو تا کہ ان کو زیادہ سے زیادہ ماہرین اپنے کارخانوں کے لئے میسر آسکیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ خیرات کو منظم کرنے سے ملک وقوم کی ترقی میں کتنا اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس طرح نہ صرف خیرات کی اصل غرض پوری ہوتی ہے اور غرباء کو مدد ملتی ہے بلکہ ان کو ملک و قوم کی ترقی کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔

برطانیہ میں بہت سے ادارے خیرات کا انتظام کرتے ہیں اسی طرح ہمارے ملک میں بھی ادارے کام کر سکتے ہیں خیرات کی ہمارے ملک میں بھی کمی نہیں ہے! البتہ دیانتدار انتظام کرنیوالوں کی ضرورت ہے افسوس ہے کہ یہاں اکثر خیرات کو ضائع کر دیا جاتا ہے اور جو ادارے سوا چند ایک کے کام کرتے بھی ہیں تو وہ ناقابل اعتبار ہیں اکثر صورت میں تو بدترین گداگری کو منظم کیا گیا ہے جو بجائے فائدہ کے نقصان دہ ہے آپ ریل گاڑیوں میں اور بسوں وغیرہ میں جب سفر کرتے ہیں تو ہر اسٹیشن پر آپکو نہایت بری قسم کے گداگروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ راقم الحروف کو حال ہی میں ریل کار کے ذریعہ لاہور سے ربوہ آنے پر عجیب تجربہ ہوا۔ لاہور ہی میں لڑکے ریل کار میں گھس آئے انکے پاس نہایت فیشن ایبل چھپے ہوئے کارڈ تھے جو انہوں نے مختلف لوگوں کو بانٹ دئے جن میں خیرات کی التجا کی گئی تھی۔ ظاہر ہے کہ یہ لڑکے خود کار نہیں تھے بلکہ کسی گداگر فرم کے موثر ایجنٹ تھے حیرت ہے کہ نہ تو ریلوے والے اور نہ حکومت اسکا انسداد کر رہی ہے اسطرح خیرات جو اچھے کاموں میں صرف ہونی چاہئے

مجلس مشاورت کا دوسرا اہم فیصلہ!

موصی احباب توجہ فرمائیں!!

نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق ایک اہم فیصلہ سب کمیٹی بیت المال کی تجویز پر گذشتہ مجلس مشاورت میں ہوا تھا جسے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیشن ۱۷۱ غ م مورخہ ۲۴/۱۱/۶۰ میں تعمیل کے لئے ریکارڈ کیا ہے:-

"جو موصی باقاعدہ طور پر اپنا چندہ ادا کرتے ہیں ان کے ناموں پر مشتمل ایک کتاب شائع کی جائے جیسا کہ تحریک جدید نے انیس سالہ جہاد میں شامل ہونے والوں کی کتاب شائع کی ہے۔"

اس کتاب کی تیاری سے قبل اس تجویز اور فیصلہ کی اطلاع موصی احباب کو کیا جانا ازبس ضروری ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا موصی احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے وصیت کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار فرمائیں۔ اور جو احباب بقایادار ہوں وہ ۳۰ ر اپریل ۱۹۶۱ء تک اپنا بقایا ادا کر کے حساب صاف کر دیں تاکہ ان کے اسماء باقاعدہ چندہ ادا کرنے والوں کی زیر تجویز فہرست میں آجائیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جن اصحاب کی طرف سے ۳۰ ر اپریل ۶۰ء تک کسی گذشتہ سال کے فارم اصل آمد پر ہو کر نہیں آئے گو ان کی طرف سے حصہ آمد آ رہا ہو صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ کی رو سے وہ بھی باقاعدہ چندہ دینے والے نہیں سمجھے جاتے بلکہ بقایادار سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے جن احباب نے ابھی تک گذشتہ سال کے فارم اصل آمد پُر نہیں کئے وہ اب پُر کر کے جلد ارسال فرمائیں تاکہ وہ اس جہت سے بھی بقایادار نہ سمجھے جائیں۔

امراء صاحبان و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے موصی احباب کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں اس اعلان کی جلد اطلاع کرا دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دیارِ حبیبؐ میں تین روز

زائرین قادیان کے قافلہ کی مختصر روئداد

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

گذشتہ ماہ دسمبر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً دو سو احمدی افراد کو قافلہ کی صورت میں قادیان جا کر مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے اور وہاں کی مخصوص روحانی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق و سعادت نصیب ہوئی۔ اس سفر کے کوائف، مشاہدات و تاثرات مختصراً درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

زیارت قادیان کی خواہش اور تڑپ

پاکستان کے احمدی احباب کے قلوب میں قادیان جا کر اپنے مقامات مقدسہ کی زیارت کرنے کی جو شدید خواہش اور تڑپ پائی جاتی ہے۔ اس کے پیش نظر امسال یہ کوشش کی گئی تھی کہ کم از کم پانچ سو احمدی زائرین کو قافلہ کی صورت میں وہاں جانے کا موقعہ مل جائے۔ لیکن افسوس ہے کہ صرف دو سو افراد کے قافلہ کی اجازت مل سکی۔ جس کی وجہ سے باقی احباب کو محروم رہنا پڑا۔ دوسری دقت ایسے یہ ہوئی کہ قافلہ کو حسب سابق بسوں کے ذریعہ قادیان جانے کی اجازت نہ ملی۔ مجبوراً ریل کے ذریعہ سفر کرنا پڑا جو ہمارے لئے ایک نیا تجربہ تھا۔ اور جس میں بسوں والا آرام اور سہولت میسر نہ تھا بلکہ کئی ایک لحاظ سے دقت اور تکلیف کا احتمال تھا بہرحال جو افراد بھی اس قافلہ کے لئے منتخب ہوئے وہ اپنے آپ کو نہایت خوش قسمت تصور کرتے تھے اور نہایت ذوق و شوق سے سفر کی تیاری میں معروف تھے۔

لاہور میں ممبران قافلہ کا اجتماع

دفتر خدمت درویشاں ربوہ نے خطوط کے ذریعہ قافلہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کو جو ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے تھے اطلاع دے دی تھی کہ وہ ۱۴ دسمبر کو قافلہ میں شمولیت کے لئے لاہور پہنچ جائیں۔ اور اس سلسلہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تحریر فرمودہ مفصل ہدایات سے بھی مطلع کر دیا تھا چنانچہ ۱۴ دسمبر کی شام تک قافلہ میں شامل ہونے والے بیشتر اصحاب جودھامل بلڈنگ لاہور میں پہنچ گئے۔ جہاں پر شعبہ خدمت درویشاں کا دفتر عارضی طور پر کھول دیا گیا تھا۔ اور زائرین کی رہائش اور خوراک کا انتظام بھی موجود تھا۔ مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی اور عبد القدیر صاحب اس دفتر میں نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کر رہے تھے

جماعت احمدیہ لاہور اور خدام الاحمدیہ لاہور کے نمائندگان بھی ان کی مدد کے لئے موجود تھے ربوہ سے اس قافلہ میں شامل ہونے والے احباب کی بیشتر تعداد بس کے ذریعہ لاہور پہونچی اور روانگی سے قبل مقامی احباب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی اقتدا میں اجتماعی دعا کے ساتھ انہیں رخصت کیا

انتظامات

لاہور پہنچکر اراکین قافلہ نے اس اطلاع کو بہت ہی افسوس کے ساتھ سنا کہ محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر قافلہ اچانک فالج کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں (اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے) جب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے محترم حافظ عبد السلام صاحب کو امیر قافلہ مقرر فرمایا۔ قافلہ کے نائب امیر سردار بشیر احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر مقرر ہوئے اور سیکرٹری کے فرائض چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے سپرد ہوئے

اگلے روز (۱۵ دسمبر) صبح جودھامل بلڈنگ کے سامنے ممبران قافلہ اور انہیں الوداع کہنے والے احباب کثیر تعداد میں جمع ہو گئے۔ اس جگہ طارق ٹرانسپورٹ کی تین بسیں زائرین کو سٹیشن تک پہنچانے کے لئے کھڑی تھیں۔ ان بسوں کا انتظام طارق ٹرانسپورٹ کے منتظمین نے بلا معاوضہ کیا تھا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ممبران قافلہ کے پانچ حزب (گروپ) بنائے گئے۔ اور ہر حزب پر ایک ایک سائق (لیڈر) مقرر کیا گیا۔ چنانچہ حزب ۱ کے سائق چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال مقرر ہوئے۔ لیکن بیماری کی وجہ سے آپ کی بجائے آپ کے نائب محمد حنیف صاحب قمر نے سائق کے فرائض سرانجام دیئے۔ حزب نمبر ۲ کے سائق بابو شمس الدین خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور۔ حزب ۳ کے چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاک پتن اور حزب ۴ کے مولانا عبد المالک صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ کراچی مقرر ہوئے۔ حزب ۵ کے لیڈر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی اور نائب مولوی عبد الباسط صاحب مربی سلسلہ مقیم کراچی مقرر ہوئے۔ اس جگہ تمام ممبران قافلہ کو مفصل ہدایات دی گئیں۔ اور سامان کا جائزہ لیا گیا۔

محترم شیخ بشیر احمد صاحب کا خطاب

پونے ۹ بجے کے قریب محترم شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ نے تشریف لا کر اہل قافلہ سے مختصراً خطاب فرمایا آپ نے بڑے مؤثر رنگ میں اس پاک اور مبارک سفر کے دوران زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی اور دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور پھر اہل قافلہ بسوں میں سوار ہونے شروع ہو گئے۔ روانگی کے وقت عجیب ایمان افروز منظر تھا اہل قافلہ زیر لب دعاؤں میں مصروف تھے کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو زیادہ سے زیادہ بابرکت کرے اور الوداع کہنے والے دوست اراکین قافلہ کو ان کی خوش بختی پر مبارکباد دے رہے تھے۔ اور انفرادی طور پر دعاؤں کی درخواستیں اور التجائیں کر رہے تھے۔

اسٹیشن کو روانگی

نو بجے یہ قافلہ جو ۱۹۶ افراد پر مشتمل تھا۔ اور جس میں ۴۲ خواتین اور ۲ بچے بھی شامل تھے دعائیں کرتے ہوئے سٹیشن کو روانہ ہو گیا۔ بسوں سے سامان اتارا گیا اور اسے پلیٹ فارم پر پہنچایا گیا۔ جہاں سے گاڑی امرتسر روانہ ہونی تھی۔ چونکہ اس جگہ ضوابط کے مطابق پاسپورٹوں کے اندراجات وغیرہ پر خاصہ وقت صرف ہوتا تھا۔ اس لئے کارکنان نے اہل قافلہ کے لئے کھانے کا انتظام بھی کر رکھا تھا۔ ربوہ اور لاہور کی جماعتوں سے کئی ایک کارکن اور بزرگ بھی الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ضوابط کی جملہ کارروائیوں کی تکمیل کے بعد ایک بجے کے قریب اہل قافلہ پلیٹ فارم کے اس حصہ میں پہونچ گئے۔ جہاں سے انہوں نے گاڑی پر سوار ہونا تھا۔ یہاں پر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھی گئیں۔ جس کے بعد اہل قافلہ دعائیں کرتے ہوئے گاڑی میں سوار ہونا شروع ہو گئے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نہایت قیمتی ہدایات

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اس مبارک سفر میں ممبران قافلہ کی دینی اور روحانی راہ نمائی کے لئے بعض نہایت قیمتی

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیکی کا اجر ضائع نہیں جاتا

"خدا تعالیٰ کا قانونِ قدرت ہے کہ ایک نیکی سے دوسری نیکی پیدا ہو جاتی ہے۔ مجھے یاد آیا تذکرۃ الاولیاء میں میں نے پڑھا تھا۔ کہ ایک آتش پرست بڈھا نوے برس کی عمر کا تھا۔ اتفاقاً بارش کی جھڑی جو لگ گئی تو وہ اس جھڑی میں کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا تھا۔ کسی بزرگ نے پاس سے کہا کہ اے بڈھے تو کیا کرتا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ بھائی چھ سات روز متواتر بارش ہوتی رہی ہے۔ چڑیوں کو دانا ڈالتا ہوں۔ اس نے کہا کہ تو عبث حرکت کرتا ہے۔ تو کافر ہے تجھے اجر کہاں۔ بڈھے نے جواب دیا۔ مجھے اس کا اجر ضرور ملے گا۔ بزرگ صاحب فرماتے ہیں کہ میں حج کو گیا تو دور سے کیا دیکھتا ہوں کہ وہی بڈھا طواف کر رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا۔ اور جب میں آگے بڑھا تو پہلے وہی بولا۔ کیا میرا دانے ڈالنا ضائع گیا یا ان کا عوض ملا؟

(ملفوظات ۔۔ ۱۷۔)

اور نیز یہ ہدایات تحریر فرما کر ارسال فرمائی تھیں یہ ہدایات دفتر خدمت درویشاں نے چھپوا کر گاڑی کے روانہ ہونے سے پہلے تمام ممبران قافلہ میں تقسیم کر دیں ان ہدایات کا خلاصہ یہ تھا کہ

ممبران قافلہ اپنے قلوب
کی نیت اور ارادے کو
پاک و صاف کر کے دعاؤں
کے ساتھ اس مقدس سفر کو
شروع کریں راستہ میں بھی
دعائیں کرتے ہوئے جائیں
قادیان کے قیام میں بھی
دعاؤں پر خاص زور دیں
اور واپسی پر بھی دعا
کرتے ہوئے آئیں تاکہ
اس سفر کو اللہ تعالےٰ
نہ صرف ممبران قافلہ
اور اہل قادیان کیلئے
بلکہ تمام جماعت کے لئے
اور اسلام کے لئے
مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ
بنائے۔

ان ہدایات نے ممبران قافلہ کے قلوب میں پہلے سے بھی زیادہ رقت اور سوز و گداز کے ساتھ دعائیں کرنے کی تحریک پیدا کر دی۔ چنانچہ گاڑی کی روانگی کے وقت اہل قافلہ نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی اقتدار میں جو قافلہ کو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے بڑی دردمندی اور سوز کے ساتھ اجتماعی دعا کی

گاڑی کی روانگی

ٹھیک تین بجے گاڑی روانہ ہو گئی جبکہ تمام اہل قافلہ کے قلوب پر ایک عجیب کیفیت طاری تھی اور وہ خاموشی کے ساتھ اپنے مولا کے حضور دعاؤں میں مصروف تھے کہ وہ اس مقدس سفر کو ان کے لئے اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور انہیں زیادہ سے زیادہ روحانی برکات کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ گاڑی لاہور سے روانہ ہو کر رستے کے تمام سٹیشنز کو چھوڑتی ہوئی سرحد پر آ کر تھوڑی دیر کے لئے رکی۔ یہاں پر پاکستان پولیس کا حفاظتی دستہ اتر گیا اور اس کی جگہ انڈین پولیس کا حفاظتی دستہ گاڑی میں سوار ہو گیا جس کے بعد گاڑی ہندوستان کی حدود میں داخل ہو گئی۔ سوا چار بجے گاڑی امرتسر کے سٹیشن پر پہنچ گئی۔

پولیس کسٹم اور ریلوے کی طرف سے گہرا تعاون

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ دونوں ملکوں میں پولیس کسٹم اور ریلوے کے محکموں نے قافلہ کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی جس کے لئے ہم ان کے تہ دل سے شکرگزار ہیں۔ اہل قافلہ نے امرتسر پہنچ کر گاڑی تبدیل کرنا تھی اور گاڑی کے لاہور سے امرتسر پہنچنے اور وہاں سے بٹالہ جانے والی ٹرین کی روانگی میں اتنا کم وقفہ تھا کہ اگر ذرا بھی چیکنگ اور ضوابط کی دیگر کارروائیوں میں دیر ہو جاتی تو اہل قافلہ کو اگلی گاڑی نہ مل سکتی اور اس طرح انہیں مجبوراً رات امرتسر سٹیشن پر گذارنا پڑتی۔ لیکن دونوں ملکوں کی پولیس کسٹم اور ریلوے کے محکموں کے تعاون اور مدد کی وجہ سے اہل قافلہ کو امرتسر کے سٹیشن پر گاڑی تبدیل کرنے کا موقع مل گیا۔ لاہور میں پولیس اور کسٹم کے محکموں نے ضوابط کی تمام کارروائیاں بسرعت مکمل کر لیں اور محکمہ ریلوے کے تعاون کی وجہ سے گاڑی عین وقت پر روانہ ہو گئی۔ علاوہ ازیں ریلوے کے محکمہ نے دو زائد بوگیوں کا بھی انتظام کر رکھا تھا جو اہل قافلہ کے لئے مخصوص تھیں یہ انتظام بھی مزید آرام کا موجب بنا۔ جب گاڑی ہندوستان کی حدود میں داخل ہو گئی اور اٹاری کے سٹیشن پر پہنچی تو ہندوستان کے محکمہ کسٹم کے ارکان اور پولیس کے نمائندگان گاڑی میں سوار ہو گئے اور انہوں نے امرتسر کے سٹیشن پر پہنچنے سے پہلے پہلے چیکنگ اور پاسپورٹ اکٹھے کرنے کے کام کی قریباً تکمیل کر لی حالانکہ عام حالات میں یہ چیکنگ امرتسر کے سٹیشن پر ہوتی ہے۔ لیکن انہوں نے قافلہ کی سہولت کے لئے اور انہیں بروقت اگلی گاڑی میں سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے یہ چیکنگ راستہ میں ہی مکمل کر لی جس کے لئے وہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں

امرتسر کے سٹیشن پر

امرتسر کے سٹیشن پر متعدد درویش حضرات قافلہ کے استقبال اور ان کے لئے ضروری سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے موجود تھے۔ یہاں پر پاسپورٹوں کے اندراج اور ان کی واپسی میں کچھ وقت لگا۔ جس کے بعد اہل قافلہ امرتسر سے بٹالہ جانیوالی ٹرین میں سوار ہو گئے۔ اس ٹرین میں بھی اہل قافلہ کے لئے دو بوگیاں مخصوص تھیں۔ جس کے لئے وہاں کے ریلوے حکام شکریہ کے مستحق ہیں۔

امرتسر سے روانگی

یہاں سے روانہ ہو کر گاڑی ویرکا کتھونگل اور جینتی پور میں ٹھہرتی ہوئی بٹالہ کے سٹیشن پر پہنچی۔ جینتی پور کے سٹیشن پر درویشان قادیان اہل قافلہ کے لئے کھانا لے کر آئے ہوئے تھے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

بٹالہ سے گاڑی پھر تبدیل کرنا تھی۔ لیکن ریلوے کے حکام نے اہل قافلہ کی بوگیوں کو ہی قادیان جانے والی ٹرین کے ساتھ لگانے کا انتظام کر دیا جس کی وجہ سے اہل قافلہ رات کے وقت گاڑی تبدیل کرنے اور سامان اتارنے اور نئی گاڑی میں چڑھانے وغیرہ کی پریشانیوں سے بچے رہے۔

منارۃ المسیح کی روشنی

جب گاڑی بٹالہ سے قادیان روانہ ہوئی اور وڈالہ گرنتھیاں کے سٹیشن سے آگے پہنچی تو جذبات میں ایک عجیب اور ناقابل بیان کیفیت پیدا ہو گئی۔ قلوب رقت اور سوز و گداز کے ساتھ دعاؤں میں مصروف ہو گئے اور آنکھیں بے تابانہ طور پر رات کی تاریکی میں منارۃ المسیح کی تیز اور بلند و بالا روشنی کو ڈھونڈھنے لگیں۔ جونہی یہ روشنی نظر آئی بے ساختہ طور پر ہاتھ دعاؤں کے لئے اٹھ گئے اور آنکھوں سے رقت کے عالم میں آنسو رواں ہو گئے ابھی یہ کیفیت جاری تھی کہ گاڑی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مولود مسکن اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز ——— قادیان دارالامان کے سٹیشن پر آ کر رک گئی۔

قادیان کے سٹیشن پر

سٹیشن پر درویشان قادیان نے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی قیادت میں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہکر اہل قافلہ کا پرتپاک خیر مقدم کیا قادیان کے بہت سے سکھ اور ہندو معززین بھی استقبال کے لئے موجود تھے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے امیر قافلہ محترم حافظ عبد السلام صاحب سے مصافحہ اور معانقہ فرمایا۔ جس کے بعد درویشوں کے ساتھ نہایت اخلاص اور محبت کے جذبات سے پُر مصافحوں اور معانقوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

سٹیشن سے باہر اہالیان قادیان کی طرف سے اہل قافلہ کے لئے بسوں کا اور ان کے سامان کے لئے ٹرک کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے بڑے آرام اور سہولت کے ساتھ اہل قافلہ اور انکا سامان دارالمسیح قادیان میں پہنچ گیا۔ بسیں دارالفتوح سے اس پختہ سڑک کی طرف مڑ گئیں جو مشرق کی طرف سے ہوتی ہوئی محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی بیت الظفر کے قریب دارالانوار میں سے گذرتی ہے

بزرگان قادیان سے ملاقاتیں

یہاں سے اہل قافلہ پیدل دارالمسیح میں داخل ہوئے۔ اس جگہ سب سے پہلے جس جلیل القدر بزرگ سے اہل قافلہ کی ملاقات ہوئی وہ حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ تھے جو آج ہم سے رخصت ہو چکے ہیں آپ باوجود ضعیف العمری بیماری اور ضعف و نقاہت کے شدید سردی کے عالم میں اپنے مکان کے سامنے سڑک پر ایک عصا کے سہارے کھڑے تھے اور بڑی ہی گرمجوشی کے ساتھ آنیوالے مہمان کا خیر مقدم فرما رہے تھے ہر مہمان کو پہچانتے مصافحہ کرتے معانقہ فرماتے اور پھر رقت کے عالم میں دعائیں کرنا شروع فرما دیتے اللہ تعالےٰ حضرت بھائی جی رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں بلند سے بلند مدارج عطا فرمائے۔

اگلے چوک میں حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان متعدد درویشوں کی معیت میں مہمانوں کے استقبال کے لئے تشریف فرما تھے۔ احمدیہ چوک میں آکر تو یہ کیفیت تھی کہ جس طرف بھی دیکھیں مصافحوں معانقوں اور ملاقاتوں کا سلسلہ جاری تھا اور ہر طرف سے السلام علیکم اور وعلیکم السلام کی پُرخلوص آوازیں آ رہی تھیں۔ انہی آوازوں کے درمیان قافلہ کا سفر لاہور تا قادیان بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی ٹانگ کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے زخم کی حالت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن عام جسمانی کمزوری زیادہ ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ جلد شفا عطا فرمائے (عبد الرحیم خاں شاہدکا لڈھی)

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ

اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو عملی نمونہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے دکھایا ہے اسے دیکھ کر اور ان کی پاکیزہ صحبت میں رہ کر جو اثر انسان کے قلب پر پڑتا ہے وہ شاید بعد میں حالات کے پڑھنے سے نہ ہو سکے۔ تمام صحابہ کرام کے حالات کو محفوظ کرنا بھی ایک نہایت ہی اہم کام ہے جس کی طرف ہماری توجہ بہت کم ہے۔ مکرم و محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہ وہ سخت نامساعد حالات کے باوجود اس اہم کام کو سرانجام دے رہے ہیں۔ دوستوں کو ان کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

اس دفعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قادیان کی زیارت اور برکات سے مستفیض ہونے کا شرف عطا فرمایا وہاں حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سے بھی ملنے کے مواقع ملتے رہے۔

ایک دن میں اور میری اہلیہ شام کے قریب ان کے مکان پر گئے۔ بے بے جی (حضرت بھائی جی کی اہلیہ صاحبہ) نے ہمیں خوش آمدید کہا۔ اور بہت ہی شفقت اور محبت اور خلوص سے ہمیں بٹھایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ (حضرت بھائی جیؓ) ذکر الٰہی میں مصروف ہیں انہیں اطلاع دیتی ہوں۔

تھوڑی دیر میں ہم ان کی خدمت میں پہنچے۔ حضرت بھائی جی مرحوم مجسم محبت ہو کر ملے باوجود ضعف اور کمزوری کے اُٹھ کر معانقہ فرمایا۔ اس حالت کو دیکھ کر مجھ پر رقت طاری ہو گئی۔

حضرت بھائی جی نے مختصراً اپنے قبولِ اسلام اور بیعت کا واقعہ سنایا۔ اپنے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کے ساتھ ہی ان پر رقت طاری ہو گئی۔ اور پھر عشق و محبت کا تذکرہ فرماتے رہے۔ اور کچھ دیر کے بعد تیمم کر کے چارپائی پر ہی قبلہ رُو ہو کر ہمارے لئے دعا فرمائی۔

۲۔ دوسرے روز بہشتی مقبرہ میں میں دعا کر رہا تھا کہ اپنے پوتے کے ساتھ تشریف لائے۔ صحت کی کمزوری اور سردی کے باعث حضرت اقدس کے مزار کے ساتھ آ کر بیٹھ کر دعا فرمائی۔ اس حالت کو بیان کرنا مشکل ہے۔ پھر آپ نے دعا فرمائی۔ جب ہم دعا ختم کر کے چار دیواری سے باہر نکلے تو دروازہ کے ساتھ باہر والے قطعہ صحابہ میں ایک جگہ بیٹھ کر فرمایا۔ یہ میری قبر ہے۔ پہلے تو میں سمجھ نہ سکا۔ لیکن پھر فرمایا۔ یہاں جگہ خالی ہے اور قبر نہیں ہے۔ میں نے یہ جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر اپنے لئے اپنے آقا کے قرب میں ریزرو کرالی ہے۔ تب میں نے دیکھا تو جگہ واقعی خالی تھی اور کتبہ پڑا تھا جو بہت ہی مدھم ہو چکا تھا تو وہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کا تھا۔ جب میں کتبہ دیکھ چکا تو فرمایا۔ دیکھو یہ کتبہ لائن سے آگے ہے اس لئے اس کو ہٹا کر یہاں میری قبر ہو گی۔

جب حضرت بھائی جیؓ مجھے فرما رہے تھے کہ یہ میری قبر کی جگہ ہے تو اچانک مجھے خیال آیا کہ ان کو اپنی قبر کی جگہ کا کس قدر یقین ہے۔ اگر ان کی وفات کہیں باہر ہو گئی تو پھر کیسے یہ جگہ ان کو نصیب ہو گی۔ اور گذشتہ سال بھی آپ چونکہ پاکستان تشریف لائے تھے اس لئے مجھے اچانک یہ خیال گذرا۔ اور ہم باتیں کرتے اور مسیح پاکؑ کے ذکر کو سنتے واپس آ گئے۔

جب حضرت بھائی صاحبؓ کی وفات کے حالات کو میں نے پڑھا تو فوراً ان کی نشاندہی اور ان کے ایمان باللہ کا نظارہ سامنے آ گیا۔ کہ ان کو کس قدر یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ انہیں ضرور ان کے آقا کے پاس ہی جگہ دے گا۔

۳۔ حضرت بھائی صاحب مرحوم سلسلہ کے واقعات کی تاریخ کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ اور مقامات مقدسہ کی نشاندہی کا انہیں خاص خیال رہتا تھا۔ اور آپ عشق آقا میں ایسے محو تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جہاں جہاں آپؓ نے دیکھا۔ اور جو نظارہ ان کی آنکھوں نے دیکھا تھا اس کو دوسروں کو بھی دکھانے کی تڑپ رکھتے تھے۔ اُسی روز یا دوسرے روز نو دس بجے کے وقت میں مسجد مبارک میں دعا کے لئے داخل ہوا تو آپ شمال والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ذکر فرما رہے تھے میں پاس جا کر بیٹھ گیا اور مخل ہونا مناسب نہ سمجھا۔ اور ان کے قرب میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کر رہا تھا کہ دفتر سے کلرک رجسٹر وظیفہ کی ادائیگی کا لے کر آ گیا۔ اور اس نے رقم دے کر دستخط لئے۔ اس کے چلے جانے کے بعد میں نے دعا کی درخواست دہرائی۔ تو آپ اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہو گئے اور مجھے ساتھ لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مسجد میں تشریف آوری والے دروازہ کے پاس مشرقی جانب دیوار کے ساتھ کپڑے کے ساتھ کھڑا کر کے فرمایا۔ حضرت مسیح پاکؑ ایک روز یہاں سے تشریف لا کر اس جگہ کھڑے ہوئے تھے کہ ایک دوست نے جو مجذوب قسم کا تھا حضورؑ کو چومنا اور پیار کرنا شروع کر دیا۔ اور حضورؑ کے جسم کو اور ہاتھوں کو بوسے دینے لگا۔ حضورؑ کچھ دیر کھڑے رہے۔ تو پھر اس نے پاؤں کو بھی پیار کرنا اور چومنا شروع کر دیا۔

اس پر حضورؑ اس جگہ سے جو دروازہ کے ساتھ مغرب کی طرف آ کر کھڑے ہو گئے وہ وہاں بھی آ گیا۔ اور پھر اسی بے تابی کے ساتھ عقیدت کا اظہار کرنا شروع کر دیا۔ اس پر وہاں سے حضور اقدس چل کر مغرب کی طرف اس جگہ تشریف لے آئے اور اس جگہ ان دنوں حجرہ تھا۔ اس لئے حضورؑ اس کے اندر چلے گئے۔

اور وہ آدمی باہر رہ گیا۔ اور وہ جگہ وہ تھی جہاں حضرت بھائی صاحب مرحومؓ کپڑے کی گدی پر بیٹھ کر ٹیک لگائے ذکر فرما رہے تھے۔ حضرت بھائی صاحبؓ کا طرزِ بیان عجیب انداز کا تھا جب آپ بیان فرما چکے تو میں اس جذبہ سے مجبور ہو کر کہ کس قدر مبارک وجود ہیں یہ جنہوں نے خدا کے محبوب کے ساتھ ان جگہوں پر وقت بسر کیا۔ ان سے اس طرح معانقہ کیا کہ اس پاک وجود کے ساتھ مل کر میرے گناہوں کی سیاہی آنکھوں کے راستہ بہتی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے مجھے نئی روحانی زندگی عطا ہو رہی ہے۔ اور میں اسی حالت میں دیر تک کھڑا رہا اور جب میں ان سے علیحدہ ہوا تو میں نے چاہا کہ میں ان کے اس پاک ہاتھ کو بوسہ دوں جو متعدد بار حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ہاتھوں اور وجود کو چھو چکا تھا۔ لیکن گو وہ جسمانی طور پر مجھ سے کمزور تھے مگر انہوں نے اپنا ہاتھ زبردستی مجھ سے کھینچ لیا اور فرمایا یہ ہاتھ بوسہ کے لائق نہیں وہ مسیح پاکؑ کے ہی ہاتھ تھے۔ یا یہ مصلح موعود کے ہاتھ ہیں۔ آہ کس قدر بے نفس اور بے ریا وجود تھے یہ بزرگ۔

اللہ تعالیٰ ان باقی وجودوں کو صحت و سلامتی کے ساتھ تا دیر ہم میں رکھے۔ اور ہمیں ان کی صحیح قدر کی شناخت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عاجز طالب دعا محمد اسمٰعیل خالد
منیجر احمد آباد اسٹیٹ۔ حال کھاریاں ضلع گجرات

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا نیا تعلیمی سال شروع ہے۔ اس سکول کی نرسری پہلی اور چھٹی جماعت میں داخلہ ۷ جنوری بروز ہفتہ سے شروع ہے۔ اور یہ داخلہ پندرہ دن تک جاری رہے گا۔ باقی جماعتوں میں بھی ٹسٹ لے کر بچوں کو داخل کیا جا سکتا ہے۔ کوائف ہیڈ مسٹرس صاحبہ سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

احباب کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروائیں۔ سکول میں عام مروجہ تعلیم کے علاوہ انگریزی ابتدائی جماعتوں سے پڑھائی جاتی ہے۔ اور دینیات پر خاص زور دیا جاتا ہے۔

(مریم صدیقہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد میاں محمد عبداللہ صاحب سیالکوٹی حال دار النصر ربوہ ایک ہفتہ سے بعارضہ نمونیہ علیل ہیں۔ بوجہ بڑھاپا اور بیماری صحت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرحمٰن عطبکیدار رحمٰن آباد راہوں)

(۲) برادرم قاضی حبیب الدین احمد صاحب آج کل بنکاک (تھائی لینڈ) میں مقیم ہیں اور اپنی ملازمت میں توسیع کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ تمام احباب جماعت بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کوشش میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(رشید الدین۔ واقف زندگی ربوہ)

(۳) میری ہمشیرہ حفیظہ بیگم کی طبیعت عموماً خراب رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد رفیق چک ۴۳ گ ب کریانوالہ ضلع لائلپور)

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی فہرست ۲

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اگر مومن کو خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ اور غم پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا ان کے لئے اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے۔ اس نیک مقصد کے پیش نظر اس مد میں حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کی مشکلات کو آسان کرکے بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	نام	پیسے	روپے
(۱۱)	مکرم سراج دین صاحب صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری	-	۱۰
(۱۲)	״ قریشی عبدالغنی صاحب مزنگ لاہور۔ سالانہ ترقی	-	۱۰
(۱۳)	״ حافظ غلام محمد صاحب۔ رحیم یار خان	-	۱۰
(۱۴)	״ حکیم دین محمد صاحب چیچہ وطنی۔ ضلع منٹگمری	-	۲۰
(۱۵)	״ غلام نبی صاحب چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ	-	۲
(۱۶)	״ حافظ امیر الدین صاحب کوٹ سلطان ضلع جھنگ	-	۳۰
(۱۷)	״ عبدالغنی صاحب چک ۱۰۳ 7-R بہاولپور	-	۱۰
(۱۸)	״ حاجی محمد الدین صاحب مصری شاہ لاہور	-	۱۴
(۱۹)	״ عبدالعزیز صاحب مالی بشیر آباد۔ سندھ	-	۱۵
(۲۰)	״ قاضی شرف الدین صاحب کوئٹہ	-	۵۹
(۲۱)	״ محترمہ طاہرہ نسرین صاحبہ بنت نثار احمد صاحب فاروقی پشاور (اپنے وظیفہ کا نصف)	-	۳۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

وکیل المال تحریک جدید کے نام ڈاک

باہر کی جماعتوں کی طرف سے وکالت مال تحریک جدید میں جو ڈاک موصول ہوتی ہے۔ اس میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ دفتری خط و کتابت افسران صیغہ کے ذاتی نام پر بھجوائی جاتی ہے۔ اور اگر متعلقہ افسر رخصت یا دورہ پر ہو تو ایسی خط و کتابت میں بلا وجہ تاخیر واقعہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دفتری خط و کتابت پر مشتمل لفافوں پر کسی افسر کا نام تحریر نہ فرمایا کریں۔ فقط "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" لکھنا کافی ہوگا۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

احباب جماعت لاہور کیلئے اعلان

احباب جماعت لاہور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ہذا کی طرف سے سید نذیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کو لاہور میں انسپکٹر بیت المال متعین کیا گیا ہے۔ لہذا احباب سے گذارش ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

ہماری والدہ محترمہ مہتاب بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبداللہ صاحب کشمیری مرحوم مورخہ ۲ جنوری ۱۹۶۱ء بروز اتوار اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں۔ آپ پرانی احمدی خاتون تھیں۔ اور احمدیت سے بہت لگاؤ تھا۔ آپ نے کشمیری عورتوں کی تعلیم کا بیڑا اٹھایا تھا اور ہزاروں عورتوں کو تعلیم کے زیور سے مزین کیا۔ آپ کشمیری خواتین میں سماجی خدمت کے لحاظ سے ممتاز تھیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔ اے۔ فاروق ایڈووکیٹ جلیدوڈ مظفر آباد آزاد کشمیر)

پراسیکیوٹنگ سب انسپکٹرس

کے سکیل میں ۵۰٪ ۔ ابتدائی تنخواہ ۱۲۰-۱۰-۱۶۰-۱۰-۲۲۰ ۔ سپیشل پے ۳۰٪

شرائط:- اگر یجوایٹ۔ سکونت اضلاع راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات و کیمل پور۔ قد ۵-۷ ۔ چھاتی ۳۳-۱/۲ ۳۴ تجربہ وکالت چھ ماہ۔ عمر ۱۸ تا ۳۰ وردی وکوائد فری۔ درخواستیں ۲۰/۱/۶۱ تک بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس رینج راولپنڈی۔ راولپنڈی کینٹ۔ معرفت دفتر روزگار (پ رٹ ۱/۶۱ ۷)

(ناظر تعلیم)

کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت

سفر:- درخواست دہندہ کو شادی شدہ ہونے کی صورت میں بیوی سمیت کراچی سے عدن اور واپسی کے لئے بحری سفر کی سہولت ہر تین سال کے بعد مہیا کی جائے گی۔ بچوں کو یہ سہولت حاصل نہیں ہوگی۔

عرصہ:- تین سال۔

مکان:- مفت مکان بغیر سامان آرائش کے مہیا کیا جائے گا۔ جس کے لئے آٹھ فیصد کٹوتی کی جائے گی۔ پانی اور بجلی کے اخراجات ملازم خود برداشت کرے گا۔

رخصت:- ہر بارہ ماہ میں تین ہفتے کی رخصت مل سکے گی۔

علاج معالجہ:- بلا معاوضہ طبی امداد مہیا کی جائے گی۔ مگر اس میں اپریشن کے اخراجات شامل نہیں ہونگے۔

ملازم کو فارمیسی میں ۷ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر اور پھر اڑھائی بجے سے ساڑھے چار بجے شام تک کام کرنا ہوگا۔

ساڑھے چار بجے کے بعد ملازم ذمہ وار ہوگا کہ وہ تمام ڈاکٹروں کے ہاں ان کے شفا خانوں میں ان ادویات کے لٹریچر اور نمونوں سمیت جائے۔ جن کی فرم نمائندگی کرتا ہے۔ یہاں وقت کا انحصار اس امر پر ہوگا کہ وہ کتنا عرصہ ڈاکٹروں کے پاس ٹھہرتا ہے۔ اس پر لازم ہوگا کہ وہ ایک ہفتہ وار رپورٹ بھیجے اور ایک مفصل ماہانہ رپورٹ فرم کو بھیجا کرے اس کی ذمہ واری ہوگی جو کہ افسران کو ارسال کی جائے گی۔ اس کام کے لئے ۲۰۰ شلنگ ماہانہ الاؤنس ادا کیا جائے گا۔ اس کام کی تکمیل کے لئے فارمیسی کے اخراجات پر موٹر کار یا سکوٹر مہیا کیا جائے گا۔ اتوار کو چھٹی ہوگی۔

درخواست دہندہ کے لئے انگریزی پر عبور حاصل ہونا ضروری ہے۔ جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

(وکیل التبشیر۔ ربوہ)

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی تعزیتی قرار دادیں

(۱) ہم ممبران مجلس عاملہ لوکل انجمن ربوہ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر اپنے دلی غم و الم کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحوم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم اور مقرب صحابی اور حضور کے مخلص خادم تھے۔ حضور کی صحبت و تربیت سے حضرت بھائی صاحب مرحوم کی محبت و وفا میں گداز طبیعت کو ایک جلا بخشی تھی۔ جس کا اثر ہر دیکھنے والے کو ان کی حرکات و سکنات و کلمات میں نمایاں طور پر محسوس ہوتا تھا۔ وہ اس محبت و وفا جو اس بزرگ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کیا اسے تادم آخر یاد رکھا اور آئندہ نسلوں کے لئے اسے محفوظ کر دیا۔

حضرت بھائی جی مرحوم کی وفات سے جماعت میں ایسا خلا پیدا ہوا ہے جو پر ہونا مشکل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب اب ایک ایک کرکے دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم مرحوم کے نقش قدم پر چلیں اور مرحوم کی برکات کو اپنے اندر قائم رکھ سکیں۔ آمین۔ اور مرحوم کو اپنے خاص قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اور مرحوم کو اپنے خاص قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اس سانحہ میں ہمیں بھائی جی مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور انہیں اپنی خاص برکات سے نوازے۔ آمین۔

(۲) ہم ممبران مجلس عاملہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ محترم مولانا ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات پر اپنے غم و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پرانے خادم ممتاز عالم کامیاب مبلغ اور اسلام کے ایک بہادر سپاہی تھے۔ سادگی اور فروتنی آپ کا شیوہ تھا۔ بچپن سے ہی زندگی خدمت دین کے لئے وقف تھی۔ اور مرحوم نے اس مقدس عہد کو تادم واپسیں کما حقہ نباہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

ہمیں مرحوم کی وفات پر مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل بخشے۔ ان کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں حضرت مولانا مرحوم کی طرح جذبہ دین سے معمور فرمائے۔ آمین

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا:- میرے چچا علی بہادر خان صاحب مظفر آباد آزاد کشمیر میں سرسام کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

(محمد فیروز الدین مقیم ربوہ)

بھارت اپنے سرحدی جھگڑے غیر ملکی امداد حاصل کرنیکے لئے استعمال کر رہا ہے

وزیر اعظم چین مسٹر چو این لائی کا الزام

پیکنگ ۱۷ جنوری۔ کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے کہا ہے امریکہ سے چین کے سفارتی تعلقات اس وقت تک قائم ہونا ممکن نہیں جب تک کہ فارموسا کا جھگڑا طے نہیں ہو جاتا۔ مسٹر چو این لائی نے کہا امریکہ سے کسی سمجھوتہ سے پہلے یہ ضروری ہے کہ فارموسا اور آبنائے فارموسا سے امریکی فوجیں ہٹا لی جائیں۔

بھارت اور چین کے درمیان سرحدی جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چو این لائی نے بھارت پر الزام لگایا ہے کہ بھارت سرحدی تنازعہ کو غیر ممالک سے امداد حاصل کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے مسٹر چو این لائی نے مزید کہا بھارتی حکومت سرحدی تنازعہ حل کرنا نہیں چاہتی۔

چینی وزیر اعظم نے روس اور چین کے درمیان پھوٹ کی تردید کی۔ تاہم آپ نے تسلیم کیا کہ دونوں ملکوں کے درمیان کچھ نظریاتی اختلافات ضرور پیدا ہوگئے تھے۔ اصل بات یہ ہے کہ دونوں ملک مشترکہ نظریات رکھتے ہیں۔

الجزائر میں استصواب کی شرائط پر بات چیت کی پیشکش

تونس ۱۷ جنوری آزاد الجزائری حکومت کے ایک اجلاس میں کہا گیا ہے کہ فرانس سے ان شرائط کے سوال پر بات چیت کرنے کو تیار ہے جن کے تحت الجزائر کے عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے اپنی رائے آزادی کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

الجزائری حکومت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ الجزائر کا مسئلہ نئے مرحلہ میں داخل ہو گیا ہے۔ جس میں پُر امن بات چیت کے ذریعہ اس مسئلہ کے حل کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے آزاد الجزائری حکومت الجزائر میں استصواب کی شرائط کے بارے میں فرانس کے ساتھ بات چیت کرنے کو تیار ہے لیکن قوم پرست حکومت نے متنبہ کیا ہے کہ الجزائری قوم پرست ایسا کوئی معاہدہ الجزائری عوام پر مسلط کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ جس میں الجزائری عوام کے حقوق غصب کئے جانے کا امکان ہو۔

بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ الجزائر کے عوام کو حق خود اختیاری دینے کے فیصلہ پر مکمل وفاداری اور خلوص کے ساتھ ایسے حالات میں عمل کیا جائے۔ جس سے جنگ کی مصیبتوں سے گھری ہوئی اس سرزمین میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔ اس قسم کے حالات اقوام متحدہ کی کوششوں سے بھی پیدا کئے جا سکتے ہیں اور فریقین کی باہمی بات چیت سے بھی ایسے حالات پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ اس لئے الجزائر کی عبوری حکومت استصواب کی شرائط کے بارے میں فرانس کے ساتھ ساتھ بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے۔

مقبوضہ کشمیر کو ریل سے ملانیکی سکیم

سیالکوٹ ۱۷ جنوری۔ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کو ریل کے ذریعہ بھارت سے ملانے کی ایک سکیم کی منظوری دے دی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی ایک اطلاع میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مادھوپور اور جموں کے درمیانی علاقہ کا سروے مکمل کر لیا گیا ہے اور ریلوے لائن بچھانے کے لئے پل تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

پاک چین سرحد کا تعین اور بھارت

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ بھارت کے سرکاری حلقوں میں وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر کے اس بیان سے کافی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ چین نے پاکستان سے ملحقہ سرحد کی نشان بندی اصولی طور پر تسلیم کر لی ہے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ چین کی سرحد پاکستان کے ساتھ اسی صورت میں طے ہو سکتی ہے جب وہ آزاد کشمیر کو پاکستان کا حصہ تسلیم کرے بھارت کا یہ دعوےٰ ہے کہ آزاد کشمیر پر پاکستان کا ناجائز قبضہ ہے۔ اور در اصل یہ بھارت کا حصہ ہے۔

پنجابی صوبہ کی تحریک ختم ہو چکی ہے

نئی دہلی ۱۷ جنوری مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار پرتاپ سنگھ کیرون نے آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "پنجابی صوبہ کی تحریک اب پوری طرح ختم ہو گئی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران میں قریباً بائیس ہزار اشخاص گرفتار کئے گئے اور اکالیوں کے اس چیلنج کا مقابلہ کرنے پر صوبائی حکومت کو بیس لاکھ روپیہ صرف کرنا پڑا۔

بھارت کیلئے پچھتر کروڑ ڈالر کا قرضہ

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ بھارت کو توقع ہے کہ وہ بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن سے اپنے تیسرے پانچسالہ منصوبے کے لئے قریباً بیس کروڑ ڈالر کا قرضہ حاصل کرے گا۔ یہ ادارہ عالمی بنک سے ملحق ہے۔ توقع ہے بھارت اپنے ...

معلوم ہوا ہے کہ الجزائر کی عبوری حکومت کے اعلان کے بعد فرانس کے وزیر اعظم موسیو ڈیبرے نے صدر ڈیگال کے ساتھ فوراً ملاقات کی اور الجزائری حکومت کے اس اعلان کے بارے میں ان سے صلاح مشورہ کیا۔

ہم بھارت اور افغانستان سے متعلق پاکستان کا موقف بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں

اہم عالمی مسائل کے حل کیلئے تمام ملکوں کو ملکر کام کرنا چاہیئے۔ (مارشل ٹیٹو)

بلغراد ۱۷ جنوری۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے کہا ہے کہ یوگوسلاوی عوام اب پاکستان کے موقف اور اس کے ہمسایوں مثلاً بھارت اور افغانستان کے ساتھ اسکے تعلقات کو بہتر طور پر سمجھنے لگے ہیں ـــــ مارشل ٹیٹو نے کہا "میں نے صدر پاکستان سے درخواست کی تھی کہ وہ مجھے پاکستان سے اسکے دو ہمسایوں بھارت اور افغانستان اور دوسرے ملکوں سے تعلقات کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں۔ صدر ایوب نے اپنے موقف کی جو وضاحت کی ہے میں اسکے لئے ان کا شکر گزار ہوں اور اب میں پاکستان کے مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے لگا ہوں۔ یہ وضاحت مفید ثابت ہوئی ہے کیونکہ اس سے پہلے میں نے صرف دوسرے فریق کا موقف ہی سنا تھا۔ یہ معلومات اس لحاظ سے اور بھی زیادہ قیمتی ہیں کہ یہ خود صدر پاکستان کی طرف سے مہیا کی گئی ہیں۔ آپ نے کہا میں نے صدر ایوب سے ملاقاتیں کی ہیں۔ اس گفتگو سے مجھے پاکستان کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ مجھے عالمی امن کے بارے میں عام دلچسپی اور دیسے مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع ملا۔ جس سے دونوں ملکوں کو براہ راست دلچسپی تھی۔ ہم نے پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا۔

اقوام متحدہ کا چارٹر تبدیل کرنا ضروری ہے (بروہی)

نئی دہلی ۱۷ جنوری، پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر اے کے بروہی نے جے پور میں راجستھان یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی صورت حال خاصی تشویشناک ہے۔ آپ نے اقوام متحدہ کے چارٹر میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

مسٹر بروہی نے کہا کہ اقوام متحدہ کا ڈھانچہ اس مفروضہ کی بنا پر تیار کیا گیا تھا کہ پانچ بڑی طاقتیں عالمی امن کی خاطر ایک دوسرے سے تعاون کریں گی۔ لیکن یہ امیدیں محض خوش فہمی ثابت ہوئی ہیں۔ ان بڑی طاقتوں سے توقع یہ تھی کہ وہ اپنے وسائل کو مجتمع کر کے ایسے حالات پیدا کریں گی۔ جن سے عالمی امن کی ضمانت حاصل ہو سکے گی۔ لیکن ان طاقتوں نے خود عالمی کشیدگی پیدا کر دی

مسٹر بروہی نے موجودہ بین الاقوامی حالات کو بہتر بنانے کی غرض سے اقوام متحدہ کے چارٹر میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا، آپ نے کہا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر میں ترمیم محض اس لئے نہ ہو سکی کہ ترمیم کے لئے پانچ بڑی طاقتوں میں اتفاق رائے ضروری تھا۔

برطانوی قرضہ کی شرائط

راولپنڈی ۱۷ جنوری برطانیہ نے پچھلے دنوں تیس لاکھ سٹرلنگ کا قرضہ دینے کا جو اعلان کیا تھا۔ اس کی شرائط طے کر لی گئی ہیں اس قرضہ کی شرائط کم و بیش وہی ہیں جن پر برطانیہ نے پاکستان کو دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ کے لئے پچاس لاکھ سٹرلنگ کا قرضہ دیا ہے معاہدے کے مطابق یہ قرضہ بیس سال میں واجب الادا ہوگا معاہدے میں قرضہ کی واپسی کے لئے مزید پانچسال کی مہلت کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے یہ قرضہ دوسرے پانچ سالہ منصوبہ میں ریلویز کو ترقی دینے کے لئے ریلوے انجن خریدنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

... تیسرے پانچسالہ منصوبے کے لئے عالمی بنک سے قریباً پچپن کروڑ ڈالر قرضہ حاصل کرے گا۔ اس طرح بھارت عالمی بنک اور ایسوسی ایشن سے کل پچھتر کروڑ ڈالر کا قرضہ حاصل کرے گا۔

مشرقی پاکستان سے دو کروڑ پونڈ چائے کراچی پہنچنا شروع ہو گئی

آئندہ ماہ پاک ہند تجارتی سمجھوتے کا جائزہ لیا جائے گا (حفیظ الرحمٰن)

راولپنڈی ۱۸ر جنوری:- وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن نے آج یہاں ایک انٹرویو میں کہا کہ مغربی پاکستان میں چائے کی صورتِ حال عنقریب بہتر ہو جائے گی۔ مشرقی پاکستان سے دو کروڑ پونڈ چائے کراچی پہنچنا شروع ہو گئی ہے۔ اور اس کی تقسیم کا کام جاری ہے۔

وزیر تجارت نے کہا کہ پچھلے سال پاکستان میں چائے کی پیداوار چار کروڑ بیس لاکھ پونڈ ہوئی تھی۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن سے چائے کی درآمد کے امکان کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے کہا اگر ضرورت پڑی تو اس سوال پر صدارتی کابینہ غور کرے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر تجارت نے اس امر سے اتفاق کیا کہ ملک میں اعلیٰ قسم کی چائے کی کچھ قلت ہے لیکن مجموعی طور پر صورتِ حال بہتر ہوتی جا رہی ہے۔

بھارت سے تجارت

مسٹر حفیظ الرحمٰن نے بتایا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان محدود ادائیگیوں کی شکل میں جو تجارت ہو رہی ہے آئندہ ماہ دونوں ملکوں کے افسروں کی ایک کانفرنس میں اس کا جائزہ لیا جائے گا۔

یہ سمجھوتہ گذشتہ سال مارچ میں ہوا تھا اور اس کے تحت سمجھوتے کا ماہانہ اور سالانہ جائزہ لینے کی گنجائش رکھی گئی تھی یہ سمجھوتہ ابتدا میں ایک سال کے لئے ہوا ہے لیکن دونوں ملکوں کی رضامندی سے اس میں توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔ اس سے پہلے گذشتہ اکتوبر میں اس سمجھوتے کا کراچی میں جائزہ لیا گیا تھا۔ پچھلے سال ادائیگیوں کا توازن پاکستان کے حق میں تھا۔ یعنی پاکستان نے بھارت سے چالیس لاکھ روپے کی مالیت کی اشیاء درآمد کی تھیں اس سال پاکستانی حکام پر مشتمل ایک جماعت سمجھوتے کا جائزہ لینے کے لئے فروری میں بھارت جائیگی۔

مسٹر حفیظ الرحمٰن نے کہا "میں نے پاکستان اور بھارت کے تجارتی سمجھوتے پر عمل درآمد کے بعض پہلوؤں کے بارے میں بھارتی وزیر تجارت کو ایک مراسلہ بھیجا ہے اور اب میں اسکے جواب کا منتظر ہوں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ سمجھوتے پر عمل درآمد کا کام مزید بہتر ہو جائے گا۔

ایک سوال کے جواب میں مسٹر حفیظ الرحمٰن نے اس بات سے اتفاق کیا کہ پاک ہند تجارتی سمجھوتے کے بعض پہلوؤں پر تسلی بخش طریق سے کام نہیں ہوا ہے آپ نے کہا کہ مجموعی طور پر سمجھوتے پر اچھی طرح کام ہوا ہے اور دونوں ممالک سمجھوتے میں درج اشیاء ایک دوسرے کو مہیا کر رہے ہیں۔ آپ نے خیال ظاہر کیا کہ ایک ملک سے دوسرے ملک کو اشیاء کی نقل و حمل کے سلسلے میں ٹرانسپورٹ اور بعض دوسری مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

سیٹو کے نمائندوں کا اجلاس

بنکاک ۱۸ر جنوری۔ جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم (سیٹو) کے نمائندوں کی کونسل کا اجلاس یہاں آج سہ پہر منعقد ہوا جس میں لاؤس کی صورتِ حال سے متعلق معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ نمائندوں کا اجلاس اس سے قبل ۱۰ر جنوری کو ہوا تھا۔

"امریکہ پاکستان کی اقتصادی و دفاعی امداد جاری رکھنا چاہتا ہے"

ڈھاکہ ۱۸ر جنوری۔ پاکستان میں امریکہ کے سفیر مسٹر ولیم ایم رونٹری نے یقین دلایا ہے کہ امریکہ پاکستان کی اقتصادی ترقی اور دفاعی ضرورت کے لئے امداد جاری رکھنا چاہتا ہے۔ آپ نے کہا "امریکہ دو طرفہ یا اجتماعی انتظامات میں پاکستان کے ساتھ رہنے کا متمنی ہے۔

امریکی سفیر آج یہاں ایک لنچ کے موقع پر تقریر کر رہے تھے جو پاکستان امریکہ سوسائٹی نے ہوٹل شاہ باغ میں مسٹر ولیم رونٹری کے اعزاز میں دیا تھا آپ نے کہا "پاکستان کو اقتصادی اور دفاعی شعبوں میں امریکی امداد ہماری گہری دوستی اور ہماری اس خواہش کے پیش نظر دی جا رہی ہے کہ پاکستان ترقی و خوشحالی سے ہمکنار ہو۔ پاکستان اور امریکہ ایک دوسرے کے حلیف ہے اور دونوں میں ایسا اتحاد اور دوستی قائم ہے جو ہمارے نزدیک بہت اہم ہے۔" مسٹر ولیم رونٹری نے کہا "پاکستان میں جو شاندار ترقی ہو رہی ہے اور جس احسن خوبی سے امریکی امداد استعمال کی جا رہی ہے ہم اس سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔"

امریکی سفیر نے بتایا کہ اس وقت پاکستان کو تیس کروڑ ڈالر سالانہ کے حساب سے اقتصادی امداد مل رہی ہے یہ امداد کس قدر موثر ثابت ہوتی ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسے امداد لینے والی حکومت کتنے مؤثر طور پر استعمال کرتی ہے نیز اپنے ذرائع کو کس طرح بروئے کار لاتی ہے پاکستانی باشندے اور حکومت اس سلسلہ میں جو کچھ کر رہی ہے وہ واقعی قابل فخر ہے۔

مسٹر ولیم رونٹری نے ان بڑے بڑے منصوبوں کا بھی ذکر کیا جن میں امریکہ نے انفرادی طور پر یا دوسرے ممالک کے اشتراک سے پاکستان کو مدد دی ہے۔ آپ نے مشرقی پاکستان کے خاص خاص منصوبوں کے لئے امریکی امداد کا بھی ذکر کیا۔

مسٹر اختر حسین راولپنڈی پہنچ گئے

لاہور ۱۸ر جنوری۔ امور کشمیر کے وزیر مسٹر اختر حسین لاہور میں مختصر قیام کے بعد کل راولپنڈی واپس پہنچ گئے۔ آپ کل شام یہاں آئے تھے +

مانسہرہ میں چائے کے باغات

راولپنڈی ۱۸ر جنوری۔ مرکزی حکومت مانسہرہ ضلع ہزارہ میں چائے کے باغات لگانے اور چائے کو صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے توقع ہے ضلع ہزارہ میں سرمایہ میں پیدا ہونے والی اچھی قسم کی چائے کی کاشت کی جائے گی۔ جہاں چائے کے جاپانی اور روسی بیج کامیابی سے بوئے گئے ہیں جس قسم کی چائے سلہٹ کی گرم آب و ہوا میں کاشت کی جاتی ہے اسی قسم کی چائے شمال مغربی پاکستان کی سرد آب و ہوا میں پیدا نہیں ہو سکتی۔ وزیر تجارت نے کہا ہے کہ چائے کی کاشت اور کارخانہ قائم کرنے کا کام مرکزی چائے بورڈ کے زیر انتظام ہوگا۔ آپ نے کہا چائے کی کاشت کا تجربہ ضلع ہزارہ کے مقام بفہ میں کامیاب ثابت ہوا ہے اور وہاں وسیع پیمانے پر اس کی کاشت ہو سکتی ہے۔

پاکستان کے تجارتی وفد کا عزم ایران

کراچی ۱۸ر جنوری۔ پاکستان کے ایوان ہائے صنعت و تجارت کی فیڈریشن کی طرف سے ایک آٹھ رکنی غیر سرکاری تجارتی وفد جس کی قیادت فیڈریشن کے نائب صدر غازی نصیر الدین کرینگے پی آئی اے کے طیارے سے کل تہران روانہ ہوگا یہ وفد تہران کے ایوانِ تجارت کی دعوت پر بھیجا گیا ہے جو وہاں دونوں ملکوں کے مابین تجارت کو فروغ دینے کے امکانات کا جائزہ لے گا +

پروفیسر عبد السلام فرینک فورٹ روانہ ہو گئے

کراچی ۱۹ر جنوری۔ پروفیسر عبد السلام جو لاہور سے کراچی پہنچے تھے آج صبح فرینک فورٹ (مغربی جرمنی) روانہ ہو گئے۔

یاد رہے کہ صدر محمد ایوب خان نے پروفیسر عبد السلام سے کہا تھا کہ وہ ۱۷ر جولائی کو فرینک فورٹ پہنچ جائیں تاکہ سائنس کے میدان میں پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تعاون کیلئے بات چیت کے وقت سبھی موجود رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴